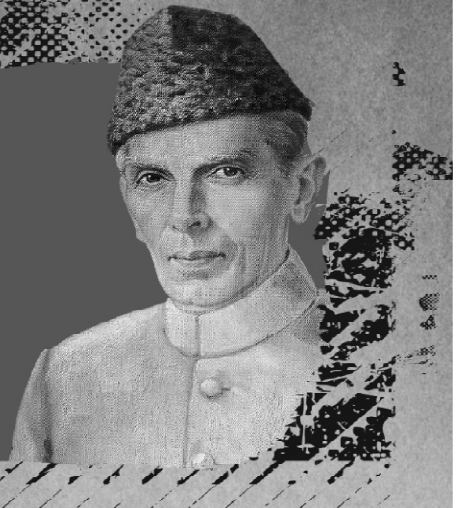


”کشمیر پاکستان کی شہرگ ہے“

فائدہ اعظم محمد علی جناح



آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان



محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان



محمد اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم



امیر مقام
وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان اور ریاستیں و سرحدی امور



رانا محمد قاسم نون
وفاقی وزیر و چیئرمین پارلیمینٹری سینیٹ

دنیا بھر میں لسنے والے پاکستانی یوم بگبگٹی کشمیر مناتے ہیں تاکہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ غیر متحرک اقلیتی، سفارتی اور سیاسی حمایت کا اعادہ کیا جاسکے۔ یہ حمایت ان کے اس جائز حق کے لیے ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت حاصل کر سکیں۔ 36 برس قبل، 1989 میں کشمیری عوام کی تاریخی جدوجہد کے بعد شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے اس دن کے باقاعدہ انعقاد کا آغاز کیا، اور یہ جدوجہد آج بھی جاری ہے۔

تقریباً آٹھ دہائیوں سے بہادر کشمیری عوام غیر قانونی بھارتی قبضے کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں اور بے شمار قربانیاں دے چکے ہیں۔ اس دن ہم ان کے عزم، حوصلے اور تابعداری کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں صورتحال عالمی ضمیر کے لیے شدید تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کے بعد بھارت نے انتظامی اور قانونی طریقوں سے اپنے قبضے کو مضبوط کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ میڈیا پر قدغن، کشمیری قیادت کی گرفتاریوں اور آبادی کے تناسب میں تبدیلی کی کوششوں کے ذریعے کشمیری عوام کو انہی کی سر زمین میں کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بھارتی قابض افواج کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں آج بھی بدستور جاری ہیں۔ حالیہ بین الاقوامی رپورٹس میں منے سائے سزا کی اقدامات اور اجتماعی سزائوں میں تشویشناک اضافے سامنے آیا ہے۔ سزا کے طور پر گھروں کی سہاری اور ڈیجیٹل آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، جن میں ہزاروں سوشل میڈیا کاوش کی بندش شامل ہے، اس حقیقت کو چھپانے کی واضح کوششیں ہیں جو وہاں موجود ہے۔

بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں مساجد اور مسجد انتظامیہ کی حالیہ پروفاٹنگ بھارتی حکام کی جانب سے دانستہ ہواؤ کی کارروائیاں ہیں، جن کا مقصد مسلم اکثریتی آبادی کے مذہبی حقوق میں رکاوٹ ڈالنا ہے۔ یہ اقدامات انہما پسند ہندو مت سوج کے تحت مذہبی امتیاز کے بیچ تسلسلہ کا حصہ ہیں۔ کشمیری عوام کو بغیر خوف، ہوا یا امتیاز کے اپنے مذہب پر عمل کرنے کا ناقابل تسخیر حق حاصل ہے۔

مئی 2025 میں بھارت کی جانب سے لگی خط کار فوجی سرنگی اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اس وقت تک ممکن نہیں جب تک جموں و کشمیر کو بنیادی تنازعہ حل نہیں ہوتا۔

میں عالمی برادری سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مجھے تشویش کے اظہار سے آگے بڑھتے ہوئے بھارت کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں روکنے پر آمادہ کرے، بین الاقوامی انسانی حقوق کے مہرین کو بلا رکاوٹ رسائی دے، اور کشمیری عوام کو ان کا وعدہ شدہ حق خودارادیت فراہم کرے۔

اس موقع پر میں ایک بار پھر یقین دلاتا ہوں کہ ہم کشمیری عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے، تا وقتیکہ وہ آزاد اور غیر جانبدارانہ رائے شاری کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل کر لیں۔

آج کے دن پوری پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ غیر متحرک اقلیتی کا اظہار کرتی ہے۔

یوم بگبگٹی کشمیر اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ پاکستان کشمیری عوام کی منصفانہ اور جائز جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔

کشمیری عوام کی دہائیوں سے بھارتی غیر قانونی قبضے، جبر، تشدد اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں مگر ان کے حوصلے اور عزم میں کوئی کمی نہیں آئی۔

کشمیری عوام کی قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں اور ان کی ثابت قدمی دنیا کے لیے ایک مثال ہے۔

پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتا ہے جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ان کا مسلمہ اور ناقابل تسخیر حق ہے۔

بھارت کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات، بالخصوص 5 اگست 2019 کے بعد متفقہ جموں و کشمیر میں جاری مظالم عالمی ضمیر کے لیے ایک کھلم کھلی ہیں۔

میں عالمی برادری سے پر زور مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ متفقہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لے، کشمیری عوام کو انصاف فراہم کرے اور انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کا حق دے۔

علاقائی اور عالمی امن کا انحصار مسلم کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل پر ہے جو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

آج کے دن حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کی جانب سے میں کشمیری شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل بگبگٹی کا اظہار کرتا ہوں۔

پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر، سفارتی، سیاسی اور اخلاقی فورم پر کشمیری عوام کی آواز بنی رہے گی۔

اللہ تعالیٰ کشمیری عوام کو آزادی، امن اور عزت نصیب فرمائے اور پاکستان کو مظلوموں کی حمایت کا حوصلہ اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہر سال پانچ فروری کو پاکستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ بھر پور بگبگٹی کے اظہار کے لیے متحد ہو جاتے ہیں۔ ہم ان کے حق خودارادیت کے حصول کی جائز جدوجہد کے لیے اپنی غیر متحرک حمایت کی تجدید کرتے ہیں جیسا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں درج ہے۔

جموں و کشمیر کا تنازعہ دنیا کے قدیم ترین تنازعات میں سے ایک ہے اور 1948 سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود ہے۔ یہ تنازعہ بھارت کی بمت دہری کے باعث حال حال طلب ہے کیونکہ بھارت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد کشمیری عوام کو ان کا وعدہ کردہ حق خودارادیت دینے سے مسلسل انکار کرتا رہا ہے۔

بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر (IIOJK) میں زندگی نہایت دشوار ہے اور کشمیری عوام کو ظالمانہ بھارتی نظام کے تحت شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ کشمیری عوام کے حقیقی نمائندے آج بھی جیلوں میں قید ہیں اور ہزاروں کشمیری سیاسی کارکنوں کو بلا جواز حراست میں رکھا گیا ہے۔

اظہار رائے کی آزادی بھی سختی سے محدود ہے جبکہ مقامی میڈیا کو سرکاری میڈیا کی پوری پر محدود کیا گیا ہے۔ بالخصوص 5 اگست 2019 کو بھارت نے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کے ذریعے اپنے ناجائز قبضے کو مضبوط کرنے کی کوشش کی، جن کا مقصد خطے کے آبادیاتی ڈھانچے کو تبدیل کرنا اور کشمیری عوام کو بے اختیار بنانا تھا۔

تاہم بھارتی قابض افواج کی جانب سے کسی بھی درجے کے جبر و تشدد سے کشمیری عوام کے ناقابل تسخیر حق خودارادیت کو زائل نہ ہونے کی حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد کمزور ہوئی ہے۔ پاکستان ان کے حوصلے کو سلام پیش کرتا ہے اور تحریک کشمیر کے لیے دی جانے والی ان کی بے شمار قربانیاں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

اس موقع پر ہم عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے، بھارت کو اس کے غیر قانونی اقدامات واپس لینے پر مجبور کرنے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرے۔

ہم اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو یقین دہانی کراتے ہیں کہ پاکستان ہمیشہ آپ کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا۔ پاکستان ہر فورم پر آپ کی آواز بلند کرتا ہے گا اور اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر آپ کی حمایت جاری رکھے گا جیسا کہ انصاف فراہم کیا جائے اور آپ کو آپ کا وعدہ کردہ حق خودارادیت حاصل ہو جائے۔

یوم بگبگٹی کشمیر کے موقع پر پاکستان، جموں و کشمیر کے عوام کے حق خود ارادیت کی منصفانہ جدوجہد میں ان کے ساتھ اپنی غیر متحرک اور پختہ حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ غیر قانونی بھارتی قبضے کے تحت کشمیری عوام آج بھی اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں تاہم ان کی ثابت قدمی اور استقامت ان کے منصفانہ موقف کے صداقت کی گواہی دیتی ہے۔

جموں و کشمیر کا تنازعہ کی بنیاد بھارت کی جانب سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ان قراردادوں پر عمل درآمد میں ناکامی ہے، جن کے تحت کشمیری عوام کو آزاد اور غیر جانبدارانہ استعواب رائے کا حق دیا گیا تھا۔ بھارت کی مسلسل بمت دہری اور اقوام متحدہ کے جائز، متعلقہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور جوئے جیٹو انکوشن کی صریح خلاف ورزی ہے۔

بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر (IIOJK) میں زمین صورتحال مسلسل ذہنی خلاف ورزیوں سے آگے بڑھ کر ایک منظم اور مسلسل جبر کے نظام کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات کے بعد بھارت نے قانونی تخلفات کو قائم کیا، مقامی اداروں کو کمزور کیا اور تنازعہ خطے پر مستقل قبضے کو مضبوط کرنے کے لیے اقدامات نافذ کیے جن میں آبادیاتی ساخت کی مصنوعی تبدیلی کے ذریعے مسلم اکثریت اور اقلیت میں بدل، میڈیا کو سرکاری میڈیا بنانے کی پابندی پر مجبور کرنا اور ہر قسم کے اختلاف رائے کو جبرم بنانا شامل ہے۔ ہندوؤں اور اپنی نظام کے تحت IIOJK کے عوام کو مسلسل امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔

حالیہ اقدامات جن کے تحت مساجد کی پروفاٹنگ کی جا رہی ہے اور مذہبی پیشواؤں کو اپنی ذاتی معلومات، تصاویر اور مسلکی وابستگیاں فراہم کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، ادارہ جاتی اسلاموفوبیا کی سنگین مثال ہیں۔ ماراے عدالت قتل، جبری گمشدگیاں، جن مانے حرامی اقدامات اور بنیادی آزادیوں پر پابندیاں بدستور جاری ہیں۔ حال میں اقوام متحدہ کے ماہرین نے تقریباً 2,800 افراد کی سن مانے طور پر حراست کی نشاندہی کی ہے، جن میں صحافی، طلبہ اور انسانی حقوق کے کارکن شامل ہیں۔

پاکستان عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارت کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات پر اسے جوابدہ ٹھہرانے، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر (IIOJK) میں لگوتی ہوئی انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لینے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے اور کشمیری عوام کو ان کا وعدہ شدہ حق خودارادیت دلانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرے۔

پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ سیاسی، اخلاقی اور سفارتی سطح پر کھڑا رہے گا۔ ہماری تمام تر کوششیں جموں و کشمیر تنازعہ کے پرامن، منصفانہ اور دیرپا حل کے حصول پر مرکوز ہیں گی۔

ہر سال 5 فروری کو یوم بگبگٹی کشمیر منایا جاتا ہے۔ یہ دن اس عزم کی تجدید کا موقع ہے کہ پاکستان کے عوام اور حکومت، اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے حق خودارادیت کی منصفانہ جدوجہد میں ان کی اصولی اور غیر متحرک حمایت جاری رکھیں گے۔

جموں و کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود دیرینہ حل طلب تنازعہ میں سے ایک ہے۔ ان برسوں کے دوران اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں نے باہر شاس حقیقت کو تسلیم کیا ہے کہ جموں و کشمیر ایک تنازعہ خطے ہے اور اس کے تحت مستقل کا فیصلہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ایک آزاد اور غیر جانبدارانہ رائے کے ذریعے کیا جانا ہے۔ تاہم تقریباً آٹھ دہائیوں سے بھارت کی بمت دہری کے باعث کشمیری عوام کو اس بنیادی حق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔

دہائیوں کی خونریزی، ظلم و ستم اور بربریت کے باوجود بھارتی متفقہ جموں و کشمیر (IIOJK) آج بھی بھارتی فوجی موجودگی، مکمل برادر سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا گڑھ بنا ہوا ہے۔ سن مانی سیاسی نظریات، حقیقی سیاسی سرگرمیوں کا گٹھ جوڑنا، اور ذرائع ابلاغ پر سخت پابندیاں، متفقہ جموں و کشمیر میں اختلاف رائے کو دبانے کے لیے بھارت کے معمول کے چھانڈنے بن چکے ہیں۔

5 اگست 2019 کو بھارت نے غیر قانونی اور یکطرفہ انتظامی اور قانونی اقدامات کا ایک ایسا سلسلہ شروع کیا جس کا مقصد متفقہ جموں و کشمیر پر اپنے جبری تسلط کو مضبوط بنانا تھا۔ یہ اقدامات نہ صرف اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہیں بلکہ متعلقہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور جوئے جیٹو انکوشن کی بھی سرینگالی کرتے ہیں۔

آبادی کے تناسب میں بڑھتی مصنوعی تبدیلی کشمیر کی غیر قانونی اور انتظامی حیثیت کو بدلنے کی بھارت کی یہ کوششیں اسے اس کی بین الاقوامی ذمہ داریوں سے بری اثر نہیں کر سکتیں اور نہ ہی کشمیری عوام کے ناقابل تسخیر حق کو کمزور کر سکتی ہیں۔

متفقہ جموں و کشمیر میں بھارت کے غیر قانونی اقدامات ہندوؤں نظر سے مٹا رہے ہیں جس کا مقصد امتیازی سلوک کو معمول بنانا، مذہبی آزادیوں کو محدود کرنا اور اختلاف رائے کو جبرم قرار دینا ہے۔ متفقہ جموں و کشمیر میں مساجد اور ان کی انتظامی کوششوں کی مسلسل گھٹانی مذہبی آزادی کے حق کی سنگین خلاف ورزی ہے اور مسلم آبادی کو درجنوں امتیازی سلوک کی واضح عکاسی کرتی ہے۔

آج یوم بگبگٹی کشمیر کے موقع پر، میں اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان، کشمیری عوام کی آزادی کی جدوجہد میں اپنی مکمل اظہار، سفارتی اور سیاسی حمایت اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک کہ اقوام متحدہ کی سرپرستی میں وعدہ کی گئی آزاد اور غیر جانبدارانہ رائے شاری کے ذریعے اپنا حق خودارادیت حاصل نہیں کر لیتے۔

انشاء اللہ تاریخی کے یہ دن جلد آزادی کی روشن صبح میں بدل جائیں گے اور وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر کے عوام بھارتی قبضے کی زنجیروں کو توڑ کر خوف سے آزاد مستقبل میں اپنی زندگیاں بسر کریں گے۔



آزادی کی جدوجہد میں پاکستان کشمیریوں کے ساتھ کھڑا ہے

کشمیر سے ہمارا صرف ایک دن کا نہیں بلکہ روح و قلب کا رشتہ ہے

